احمد ندیم قاسمی
(1916ء-2006ء)

(1)

کچھ غلط بھی تو نہیں تھا ، مرا تنہا ہونا
آتش و آب کا ممکن نہیں ، یک جا ہونا

ایک نعمت بھی یہی، ایک قیامت بھی یہی
روح کا جاگنا اور آنکھ کا ، بینا ہونا

جو برائی تھی مرے نام سے منسوب ہوئی
دوستو! کتنا بُرا تھا مرا اچھا ہونا

قعرِ دریا میں بھی آ نکلے گی ، سورج کی کرن
مجھ کو آتا نہیں محرومِ تمنّا ہونا

شاعری روزِ ازل سے ہوئی تخلیق ، ندیمؔ
شعر سے کم نہیں ، انسان کا پیدا ہونا

(2)

اَب تو کچھ اور ہی ، اعجاز دکھایا جائے
شام کے بعد بھی سورج ، نہ بجھایا جائے

نئے انساں سے تعارف جو ہوا ، تو بولا
میں ہوں سقراط، مجھے زہر پلایا جائے

موت سے کس کو مفر ہے ، مگر انسانوں کو
پہلے جینے کا سلیقہ ، تو سکھایا جائے

حکم ہے سچ بھی قرینے سے کہا جائے ، ندیمؔ
زخم کو زخم نہیں ، پھول بتایا جائے

مشق

1- نیچے دیے گئے مصرعوں کو صحیح لفظ لگا کر مکمل کریں۔

i- کچھ غلط بھی تو نہیں تھا مرا.......... ہونا (تنہا۔ پیدا)

ii- مجھ کو آتا نہیں محروم..........ہونا۔ (تماشا۔تمنا)

iii- قعرِ دریا میں بھی آ نکلے گی.......... کی کرن (سورج۔تارے)

iv- شاعری روزِ ازل سے ہوئی.......... ندیم (تعبیر۔تخلیق)

2- کالم الف اور کالم ب میں مطابقت قائم کیجیے اور جواب الگ کر کے لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
i۔ شاعری روزِ ازل سے ہوئی تخلیق ندیم شعر سے کم نہیں انسان کا پیدا ہونا	مطلع
ii۔ یکجا۔ تنہا۔ پینا	ردیف
iii۔ کچھ غلط بھی تو نہیں تھا میرا تنہا ہونا آتش و آب کا ممکن نہیں یکجا ہونا	مقطع
iv۔ ہونا۔	قافیہ

3- درج ذیل اشعار میں سے قافیہ اور ردیف کی نشان دہی کریں۔

اب تو کچھ اور ہی اعجاز دکھایا جائے
شام کے بعد بھی سورج نہ بجھایا جائے
موت سے کس کو مفر ہے مگر انسانوں کو
پہلے جینے کا سلیقہ تو سکھایا جائے

4- دوسری غزل میں ''سقراط'' اصطلاحاً استعمال ہوا ہے۔اس اصطلاح کا نام لکھیں اور اس کی وضاحت کریں۔

5- دونوں غزلوں کے مقطع کی نشان دہی کریں۔

6- مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کریں۔

ایک نعمت بھی یہی ، ایک قیامت بھی یہی
روح کا جاگنا اور آنکھ کا بینا ہونا
موت سے کس کو مفر ہے مگر انسانوں کو
پہلے جینے کا سلیقہ تو سکھایا جائے

7- مندرجہ ذیل الفاظ و تراکیب کا مفہوم بیان کریں۔

قعرِ دریا، قیامت، ازل، اعجاز، آتش و آب